Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. 4th Sem, Paper-16
7. Title/Heading of e-content : ZOBANO KI TAKHLEEQUE KE NAZARIYE
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com 30.09.2020

①

حصہ اول

زبانوں کی تخلیق کے نظریے

M.A. 4th Sem , Paper-16

زبان کی تخلیق کے متعلق دو نظریے ہیں۔ ظاہراً ان دونوں میں تضاد نظر آتا ہے یا تعصب کی وجہ سے علمائے لسانیات نے خود تضاد پیدا کیا ہے لیکن اگر غور کیا جائے تو ان میں فرق تو نظر آئے گا مگر ان کے درمیان مفاہمت بھی پیدا کی جا سکتی ہے۔

① الہامی یا مذہبی نظریہ :-

پہلا نظریہ مذہبی نظریہ ہے جسے عیسائی علماء نے پیش کیا ہے اور ان ہی سے متاثر ہو کر یہودی اور مسلمانوں نے بھی اس نظریے کو قبول کر لیا ہے لیکن بہت سے مسلم مفکرین اس نظریے سے اختلاف رکھتے ہیں کیوں کہ قرآن شریف پر غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ قرآن پاک تہذیب اور لسانی ارتقاء کی قائل ہے اور ہندوؤں کے خیال کے مطابق سنسکرت زبان دیو بانی ہے جو رشیوں اور منیوں پر نازل ہوئی اور یہی سب سے پہلی زبان ہے۔

مذہبی نظریہ پر ایمان رکھنے والوں کا خیال ہے کہ انسان جب پیدا ہوتا ہے تو اسی وقت الہامی طریقہ پر اسے زبان سکھا دی جاتی ہے اور وہ کسی اولین زبان کے ذریعے اپنے خیالات کا جذبات اور ضروریات کا اظہار کرنے لگتا ہے۔ گویا چٹ پٹ زبان سیکھ لی جاتی ہے اور اس میں دیر نہیں لگتی ہے۔ خواہ وہ عربی زبان ہو، ہندی ہو، اردو ہو، فارسی ہو یا سنسکرت ہو۔ اس نظریے کے تحت دنیا کی سب سے پہلی زبان الہامی زبان

بتائی گئی ہے ۔

۲ **ارتقائی نظریہ :-** علمائے لسانیات کی ایک بڑی اکثریت اس نظریہ سے اتفاق کرتی ہے وہ کہتے ہیں کہ جس طرح انسان کی دماغی اور ذہنی ترقی آہستہ آہستہ ہوتی ہے اسی طرح لسانی ترقی بھی آہستہ رو ہے ۔ یہ ترقی اچانک نہیں ہوتی کیوں کہ زبان کے ارتقاء کا تعلق بنیادی طور پر دو چیزوں پر منحصر کرتا ہے ۔ اول تو اس کا تعلق صوتیات کی مختلف لہروں سے ہے اور صوتیات کا انحصار انسانی حلق پر منحصر کرتا ہے اور بہت کچھ اس کا تعلق آب و ہوا اور جسمانی ساخت پر ہے اس لئے بچہ پیدا ہونے کے ساتھ بولنا شروع نہیں کرتا بلکہ جیسے جیسے ان کے حلق کی جھلی اور ان کے آواز نکالنے کا آلہ ترقی کرتا ہے وہ سیکھ سیکھ کر الفاظ یاد کرتے ہیں اور ان کی قوت بیان ترقی کرتی چلی جاتی ہے ۔

زبان کی ترقی کی دوسری جہت دماغی اور ذہنی ہے یعنی جیسے جیسے انسانی دماغ ترقی کرتا ہے ویسے ویسے وسیلۂ بیان اور ذریعۂ اظہار میں ترقی ہوتی ہے ۔ بچوں کی ذہنی ترقی کے ساتھ ان کی لسانی ترقی بھی ہوتی ہے ۔ اسی طرح گنواروں کا لسانی معیار اور ذخیرۂ الفاظ کم ہوتا ہے ۔ وحشی قبیلوں کا بھی یہی حال ہے لیکن جیسے جیسے تعلیم اور تہذیب میں ترقی ہوتی ہے لوگوں کی زبان ترقی کرتی جاتی ہے ۔

جاری

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
Course: M. A. 4th Sem, Paper-16
Title/Heading of E-content: ZOBANO KI TAKHLEEQE KE NAZARIYE
Whats Aap No. 9431632576